السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا لڑکیوں کے لیے بعض علوم طبیعات مثلاً کیمسٹری اور فزیالوجی وغیرہ کی تعلیم میں تخصص کرنا جائز ہے؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کو ایسے علوم میں تخصص نہیں کرنا چاہیے 'جو ان کے لیے مناسب نہ ہوں کیونکہ ایسے بہ سے میدان ہیں 'جو ان کے لیے مناسب نہیں مثلاً اسلامیات 'عربی زبان وادب وغیرہ لیکن کیمسٹری 'انجینئرنگ 'فلکیات اور جغرافیہ وغیرہ ایسے مضامین ہیں جو عورتوں کے لیے مناسب نہیں ہیں 'لہذا عورتوں کو ایسے مضامین کا انتخاب کرنا چاہیے جو خود ان کے لیے اور معاشرے کے لیے منفعت بخش ہوں ۔ مردوں کو بھی چاہیے کہ وہ انہیں ایسی تعلیم دلائیں جو ان سے متعلق ہو مثلاً عورتوں سے متعلق طب اور گائنی وغیرہ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## [فتاویٰ اسلامیہ]

# ج4ص358

## محدث فتویٰ